سوال

(168)جب حائضہ یا نفاس والی عصر کے وقت پاک ہو تو کیا وہ ظہر کی نماز ادا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب حائضہ یا نفاس والی عورت عصر کے وقت پاک ہو تو کیا اس پر عصر کے ساتھ ظہر کی نماز ادا کرنا بھی لازم ہو گا یا صرف عصر کی نماز ہی ادا کرنا ہو گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں راجح قول یہ ہے کہ اس پر صرف عصر کی نماز لازم ہو گی کیونکہ ظہر کی نماز کے وجوب پر کوئی دلیل نہیں ہے اور شریعت میں اصل "براءۃ الذمہ" (شرعی دلیل کے بغیر مکلف نہ ہونا) ہے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وَمَن أَدْرَكَ رَكْعَةً مِن العَصْرِ قبلَ أَن تَغرُبَ الشَّمسُ فَقَد أَدْرَكَ العَصْرَ"[1]

"جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عورت عصر کی ایک رکعت پالی تو گویا اس نے عصر کی نماز پالی۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ اس نے ظہر پالی اور اگر ظہر بھی واجب ہوتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بیان فرمادیتے۔ اور اس لیے بھی کہ اگر عورت کا ظہر کا وقت داخل ہونے کے بعد حائضہ ہو تو اس پر صرف ظہر کی قضا دینا لازم ہو گا نہ کہ عصر کی، حالانکہ ظہر عصر کے ساتھ جمع کی جاسکتی ہے، اس صورت میں اور مسئولہ صورت میں کوئی فرق نہیں ہے، سو اس بنا پر راجح قول یہ ہو گا کہ عورت پر صرف عصر کی نماز لازم ہے اور یہی حکم اس صورت میں بھی ہے جب عورت عشا کا وقت ختم ہونے سے پہلے پاک ہو تو اس پر صرف عشا کی نماز لازم ہو گی، نہ کہ مغرب کی نماز۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(554)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 174

محدث فتویٰ